REGD No. L.5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
# الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ
۷ محرم ۱۳۷۶ھ
فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۵ ظہور ۱۳۳۵ ہش | ۱۵ اگست ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۹۰

## صرف بے لوث خدمت کے ذریعہ ہی ہم آگے قدم بڑھا سکتے ہیں اور جمہوریہ پاکستان کو قائداعظم کے نظریات کے مطابق ڈھال سکتے ہیں

### یوم آزادی کے موقعہ پر قوم کے نام وزیراعظم جناب محمد علی کا پیغام

کراچی ۱۴؍ اگست۔ وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے یوم آزادی کے موقعہ پر قوم کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو خواہ وہ زندگی کے کسی طبقہ سے تعلق رکھتا ہو، خود فریبی کے خلاف دیانتداری خلوص اور محنت سے کام کرنا چاہیئے۔ ہم صرف بے لوث خدمت سے ہی آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اور اپنے عوام کا معیار زندگی ان نظریات کی بنیادوں پر انتہائی بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں جو ہمارے پاس قائداعظم کا قیمتی ورثہ ہیں۔

وزیراعظم نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آج ہم آزاد قوم کی حیثیت سے اپنے مستقبل پر غیر متزلزل یقین کے ساتھ اپنی منزل کی طرف ایک قدم اور آگے بڑھ گئے ہیں۔

آج تک ہم نے جو مقاصد بھی حاصل کئے ہیں۔ وہ سب ہمارے عوام کی کوششوں کے مرہون منت ہیں۔ اور یہ عوام ہی ہماری قوت کا مرکز ہیں۔ یہ عوام ہی ہیں جنہوں نے اندرونی جوڑ توڑ اور بیرونی تشدد کے خلاف اپنی قوت سے ملک کو قائم رکھا ہوا ہے۔ اور جب کبھی ہماری آزادی کو کوئی خطرہ لاحق ہوا۔ یہ عوام ہی تھے جنہوں نے اسے اٹل ارادے سے قائم رکھا۔ اور آئندہ بھی ہم عوام کے سرگرم تعاون اور خوشحالی سے ہی قومی خود کفالت و موزونیت۔ اقتصادی سالمیت اور روحانی ترقی کے حصول کی امید کر سکتے ہیں۔

وزیراعظم نے اپنے پیغام میں مزید کہا ہے۔ ”ابھی ہم نے کئی عظیم کام سرانجام دینے ہیں اپنے ملک کو ایک عظیم مملکت میں تبدیل کرنا ہے۔ اور عام آدمی کا معیار زندگی بلند کرنا ہے۔ ملک سے ناخواندگی غربت اور بیماریوں کو ختم کرنا ہے۔ ملک کو خوراک میں خود کفیل بنانا ہے۔ اپنی صنعت کو بہتر بنانا ہے۔ تاکہ ہم اپنے خام مال کو خود ہی استعمال میں لا سکیں۔

ہماری ترقی کے راستے میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہونی چاہیئے۔ ہمیں تعمیری کاموں میں خود کو مشغول رکھنا چاہیئے۔ ہم سب کو بلحاظ رتبہ اپنے آپ کو خود فریبی سے محفوظ رکھنے کے لئے دیانتداری خلوص اور محنت سے کام کرنا چاہیئے۔ صرف بے لوث خدمت کے ذریعہ ہم آگے کی طرف بڑھ سکتے ہیں اور جمہوریہ پاکستان کو قائداعظم کے نظریات کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔

پاکستان پائندہ باد“

## نہر سویز کو ڈائنامیٹ سے اڑا دینے کی دھمکی

### مصر کے خلاف فوجی کارروائی عرب ملکوں کے خلاف جارحانہ اقدام متصور ہوگا (عرب لیگ)

لنڈن ۱۴؍ اگست۔ صدر ناصر کے خاص ایلچی برائے انڈونیشیا نے کل جاکرتہ میں اعلان کیا ہے کہ مصر نہر سویز کے لئے ہر خطرہ مول لینے اور اس سلسلہ ہر اقدام کرنے کے لئے تیار ہے۔ خاص ایلچی نے اعلان کیا کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو مصر نہر سویز کو ڈائنامیٹ سے اڑا دینے سے بھی گریز نہیں کرے گا۔

ادھر قاہرہ میں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے کل ایک قرارداد میں اس امر کا اعلان کیا ہے کہ مصر کے خلاف فوجی کارروائی کو تمام عرب ملکوں کے خلاف جارحانہ اقدام تصور کیا جائے گا۔ اور اس کا پوری قوت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا۔ قرارداد میں فرانس اور برطانیہ کے فوجی اقدامات کی مذمت کی گئی ہے۔ اور صدر ناصر کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا گیا ہے کہ سویز کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ان تمام ملکوں کی کانفرنس بلائی جائے۔ جنہوں نے ۱۸۸۸ء کے معاہدۂ سویز پر دستخط کئے تھے۔ نیز اس کانفرنس میں ان ملکوں کو بھی شریک کیا جائے۔ جو اس شاہراہ کو استعمال کرتے ہیں۔

ادھر برطانوی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ مصر کے مجوزہ سویز کانفرنس میں شرکت سے انکار کے باوجود یہ کانفرنس پروگرام کے مطابق شروع ہوگی۔

برطانوی لیبر پارٹی کے لیڈروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پارلیمنٹ کا اجلاس جو ان دنوں تعطیلات بہار کے باعث ملتوی ہے جلد بلایا جائے۔ اور سویز کانفرنس کے خاتمہ پر حکومت پارلیمنٹ میں اپنی رپورٹ پیش کرے۔

## — اخبار احمدیہ —

ربوہ ۱۴؍ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق جابہ سے آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۴؍ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ بخار کے علاوہ انتڑیوں میں سوزش اور اعصابی بے چینی بھی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بالعموم ناساز رہتی ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

### یوم آزادی کے موقعہ پر ربوہ کے مرکزی اداروں میں تعطیل

ربوہ ۱۴؍ اگست یوم آزادی کے سلسلہ میں آج یہاں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے جملہ دفاتر اور صیغہ جات میں تعطیل رہی۔

### وزیراعظم سے مصری سفیر کی ملاقات

کراچی ۱۴؍ اگست۔ مصری سفیر مقیم کراچی جناب عبدالحمید سعید نے کل وزیراعظم جناب چوہدری محمد علی سے ملاقات کی جو ۲۵ منٹ تک جاری رہی۔ اس سے قبل وہ وزیر خارجہ جناب حمید الحق چوہدری سے بھی ملے۔ کل مقامی سکولوں اور کالجوں کے کئی ہزار طالب علموں نے کراچی کے بازاروں میں جلوس نکالا۔ اور نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کے حق میں نعرے لگانے کے بعد میں انہوں نے مصری سفیر سے ملاقات کی سفیر موصوف نے ان کی طرف سے تائید کا مظاہرہ پر شکریہ ادا کیا۔

### انڈونیشیا اور روس کے درمیان تجارتی معاہدے پر دستخط

جاکرتہ ۱۴؍ اگست۔ انڈونیشیا اور روس کے درمیان حال ہی میں ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس کی تفصیلات کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ انڈونیشی وزارت خارجہ نے صرف اتنا اعلان کیا ہے کہ روس اور انڈونیشیا کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ طے پا گیا ہے اور اس پر دستخط بھی ہو گئے ہیں۔

اس معاہدے کی تجویز اولاً روس کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ نیز اس تجویز کے ساتھ فنی امداد کی پیشکش بھی کی گئی تھی۔ اس پیشکش کے متعلق باضابطہ مذاکرات اس ہفتہ شروع ہو رہے ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۵۶ء

# حق ہی کامیاب ہے

الٰہی جماعتوں کے مقابلہ میں جہاں کھلے مخالف کھڑے ہوتے ہیں۔ وہاں منافقین کا وجود بھی لازماً ہوتا ہے۔ جو بظاہر تو جماعت میں داخل ہوتے ہیں۔ مگر اندر ہی اندر جماعت کے انہدام کی کوششوں میں مصروف رہتے ہیں۔

یقیناً اس میں بھی اللہ تعالےٰ کی کئی حکمتیں ہوتی ہیں۔ ایک بیّن حکمت تو یہی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ دکھانا چاہتا ہے۔ کہ ہم جو جماعت کھڑی کرتے ہیں۔ اس پر حملے خواہ باہر سے کئے جائیں۔ اور خواہ اندر سے وہ بظاہر کمزور ہونے کے باوجود اتنی طاقتور ہوتی ہے۔ کہ اس کے مقابلہ میں اندرونی اور بیرونی حملے خواہ وہ کتنے ہی طاقتور نظر کیوں نہ آتے ہوں۔ بالکل بے بود اور تارِ عنکبوت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

جو لوگ قرآن کریم کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور اسکو سمجھنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے وقت بھی یہ دونوں گروہ موجود تھے۔ اور دونوں نے ایڑی چوٹی کا زور اسلام کا نام و نشان مٹانے کے لئے لگا دیا تھا۔ مگر انہیں ہر بار ناکامی ہوتی رہی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عین حیات میں بھی ایسا ہوا۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلم کی وفات کے بعد تو یہ اندرونی جھگڑے بہت حد تک واضح ہو گئے۔ مگر ان خطرناک جھگڑوں کے باوجود اللہ تعالےٰ نے خلافت راشدہ کا جو سلسلہ قائم کیا۔ وہ سفینۂ اسلام کو کشتیٔ نوح کی طرح ان طوفان زدہ پانیوں سے صاف نکال کر لے گیا۔ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام اندرونی معاندین کا قلع قمع نہایت دانشمندی سے کیا۔ اور ملک میں نہ صرف امن قائم کر دیا۔ بلکہ غیر عرب ممالک کے دشمنانِ اسلام کے استیصال کے لئے بھی موثر اقدام کئے۔ آپ بڑے نرم دل تھے۔ مگر جہاں تک اسلام کے وقار کا تعلق تھا۔ آپ عزم و استقلال کا پہاڑ ثابت ہوئے۔ قابل غور ہے۔ کہ ایسی قوت جس نے بڑے بڑے اندرونی اور بیرونی حملوں کا ایسی کامیابی سے مقابلہ کیا۔ الٰہی تائید کے بغیر کس طرح ہو سکتی ہے۔ سچی بات یہی ہے۔ کہ اگر اللہ تعالےٰ اس وقت حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے اولوالعزم انسان کو آگے نہ لاتا۔ تو جو اندرونی فتنے اس وقت اٹھے تھے۔ عرب سے بھی اسلام کا نام و نشان مٹا کر رکھ دیتے۔ کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے۔ کہ جہاں سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا زبردست انسان بھی نرم پڑ گیا۔ وہاں اللہ تعالےٰ کا یہ صدیق رضؓ ایک انچ بھی ادھر اُدھر نہ ہوا۔ حالانکہ آپ حضرت عمر رضؓ کے مقابلہ میں بہت نرم دل اور درگذر کرنے والے انسان تھے۔ صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ قوت اللہ تعالےٰ کی طرف سے تھی۔ اس کا اپنا ہاتھ آپ پر تھا۔ اس سے یہ بھی واضح ہو جاتا ہے۔ کہ گو آپ کو سعید لوگوں نے انتخاب کیا تھا۔ لیکن در اصل آپ کا انتخاب خود اللہ تعالےٰ نے ہی فرمایا تھا۔ وہی آپ کی ذات میں اپنی ودیعت کی ہوئی قوتوں کو جانتا تھا۔ اور جن سعید لوگوں نے آپ کو مجلس میں چنا تھا۔ ان کی رہنمائی بھی اللہ تعالےٰ نے ہی فرمائی تھی۔

اور تو اور جب سیدنا حضرت ابوبکر رضؓ کے انتخاب کی خبر مکہ معظمہ پہنچی۔ تو آپ کے والد ماجد حضرت ابو قحافہ رضؓ کو بھی سخت تعجب ہوا۔ کہ ان کا بیٹا آج اتنی بڑی مملکت کا خلیفہ منتخب ہو گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ بظاہر حالات آپ کا خلیفہ منتخب ہو جانا عام انسانوں کے نزدیک بھی بعید از قیاس تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ایسے حالات پیدا کئے۔ کہ آپ اعجازی طور پر خلیفہ منتخب ہو گئے۔ اور آپ کا خلیفہ منتخب ہونے سے جو سطحی اختلاف مخلص مسلمانوں میں پیدا ہوا تھا۔ وہ فوراً مٹ گیا۔ اور بعد کے واقعات نے ثابت کر دیا۔ کہ در اصل آپ کا ہی انتخاب صحیح تھا۔ اندرونی فتنوں میں مانعین زکوٰۃ اور جھوٹے مدعیانِ نبوت کی شورشیں اتنی خطرناک تھیں۔ کہ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی تائید خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نہ ہوتی۔ تو نہ جانے عرب میں بھی اسلام کا کیا حشر ہوتا۔

آپ کے بعد جب خلافت کی عنان سیدنا حضرت عمر فاروق رضؓ کے ہاتھ آئی۔ تو فتوحات کا دروازہ جو حضرت صدیق اکبر رضؓ کے ہاتھ سے کھل چکا تھا۔ اور بھی وسیع ہو گیا۔ اور آپ کے عہد میں ہی عرب تمام معلومہ دنیا پر چھا گئے اور اسلام کے مبلغین دور دور تک اللہ تعالیٰ کا پیغام لے گئے۔ آپ کا انتخاب بھی در اصل الٰہی تصرف سے ہی عمل میں آیا۔ سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے عہد ولی میں اندرونی فتنے جاگ اٹھے۔ اور نہایت شدت سے جاگے۔ مگر چونکہ تمام معلومہ دنیا میں اسلام کی تبلیغ پہنچ چکی تھی۔ اور اسلام تمام معلومہ ادیان پر غالب آچکا تھا۔ ان فتنوں نے جو نقصان پہنچایا۔ اس کا اثر سیاسی اتحاد پر تو یقیناً بُرا پڑا۔ لیکن اسلام کی روحانی قوتوں پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔ اور باوجود بادشاہی قائم ہو جانے کے اسلام روحانی فتوحات حاصل کرتا چلا گیا۔ اللہ تعالےٰ نے ایسے ایسے روحانی امام اسلام میں پیدا کئے۔ کہ جن کی نظیر کسی دین میں نظر نہیں آتی۔

خلافت راشدہ کے بعد جو چیز خلافت کے نام سے قائم ہوئی۔ در اصل وہ بادشاہی تھی۔ خلافت نہیں تھی۔ اسلام کی روحانی خلافت ان مجددین اور اماموں کے ذریعہ قائم رہی۔ جنہوں نے وقتاً فوقتاً اللہ تعالےٰ کی رہنمائی میں تجدید و احیائے دین کا کام سرانجام دیا۔ اس لئے بادشاہیاں مٹتی اور قائم ہوتی رہیں۔ مگر اسلام کی رو جاری رہی۔ خواہ اس رو کو چلانے والی جماعت کتنی بھی قلیل رہی۔ اور آج جبکہ مسلمانوں پر سیاسی انحطاط اپنی پوری نحوستوں کے ساتھ چھا گیا ہوا ہے۔ پھر بھی اسلام کا روحانی آفتاب غروب نہیں ہوا۔ بلکہ نصف النہار پر چمک رہا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

خیر۔ اس سے ہمارا مطلب یہ ہے۔ کہ اسلام پر ابتداء ہی سے آج تک تقریباً چودہ سو سال میں باطل نے مختلف جہتوں سے سخت سے سخت حملے کئے ہیں۔ اس میں بڑے بڑے گروہ منافقین کے بھی پیدا ہوتے رہے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے دین کو یہ تمام فتنے کوئی گزند نہیں پہنچا سکے۔

اس لئے ہمیں پورا یقین ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے جو تبلیغ دین اور تجدید و احیاء کا سلسلہ جماعت احمدیہ کی صورت میں قائم کیا ہے۔ اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مطابق خلافت علیٰ منہاج نبوت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے ذریعہ قائم ہوئی ہے۔ باوجود اندرونی اور بیرونی حملوں کے شاہراہ ترقی پر گامزن رہے گی۔ اور جو لوگ منافقین کے موجودہ فتنہ کو دیکھ کر خوشی سے بغلیں بجانے لگے ہیں۔ خواہ وہ غیر مبایعین ہوں۔ احراری ہوں۔ مودودی صاحب کی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں۔ یا اہلحدیث کہلاتے ہوں۔ سب اپنی آنکھوں سے اس فتنہ کو بھی بے بود اور تارِ عنکبوت کی طرح نابود ہوتے دیکھ لیں گے۔ اسی طرح جس طرح وہ اس سے پہلے بھی کئی بار دیکھ چکے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ یہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچا کر ہی دم لیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز۔

---

## جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

### ۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو وسیع پیمانے پر منعقد کیا جائے

تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسے سیرت النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو پوری تیاری اور شان و شوکت سے کئے جائیں۔ جماعتیں انتظامات ابھی سے کر لیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

---

## مکرم مولوی محمد سلیم صاحب مربی کلکتہ کے لئے دعا کی درخواست

مکرم و محترم مولوی محمد سلیم صاحب مربی کلکتہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ وہ ان دنوں علاج کی غرض سے بہار گئے ہوئے ہیں۔ درویشان قادیان اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ مکرم مولوی صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(مسعود احمد دعا رو والی چک ۳۳ تحصیل و ضلع شیخوپورہ)

---

**ولادت:۔** میرے لڑکے عزیزم کریم الدین کو اللہ تعالےٰ نے پہلا فرزند یکم اگست کی شب کو عطا فرمایا۔ تمام احباب اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ نومولود کو اللہ تعالےٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے اور خادم دین بننے کی توفیق دے۔ خاکسار نواب الدین بھاٹی گیٹ لاہور۔

# "میری دولت میرا مال اور میری ضرورتیں امام علیہ السلام کی اتباع تک ہیں اور دوسری سب ضرورتوں کو اس ایک وجود پر قربان کرتا ہوں"

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علوم تربیت کے سامنے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی طرف سے عاجزی اور انکساری کا اظہار

مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے جو آجکل کوئٹہ میں مقیم ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں وہاں سے ایک خط ارسال کیا ہے جس میں اپنے اور اپنے اہل وعیال کی طرف سے فتنہ پرداز منافقوں ان کے دوستوں اور ان کے معاونوں سے کلی بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنی کامل وفاداری اور محبت و عقیدت کے عہد کو ایک بار پھر دہرایا ہے۔ نیز اس ضمن میں مکرم مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علوم تربیت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بعض نہایت ایمان افروز ارشادات بھی درج کئے ہیں۔ جنہیں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ السلام سے اپنے والہانہ عشق کا اظہار کرتے ہوئے اپنے متعلق کمال عاجزی اور انکساری کا اظہار کیا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدی و مولائی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدکم اللہ بنصرہ العزیز امین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

بارشوں کی کثرت اور شدت کے باعث ریلوے لائن میں نقص ہو جانے سے چند روز کے لئے سلسلہ مواصلات منقطع رہا اس لئے آج بتاریخ یکم اگست الفضل کے چھ پرچے اکٹھے ملے۔ جن میں خلافت کے متعلق فتنہ پردازوں کا ذکر ہے۔ اور حضور کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام درج ہے۔ خاکسار اپنی اہلیہ اور بچوں سمیت فتنہ پرداز منافقوں ان کے دوستوں ان کے معاونوں سے کلی بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ ہماری یہی دعا ہے اور حضور سے بھی دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کی خلافت کے دامن سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔ اور عاقبت بالخیر کرے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سبز اشتہار میں تحریر فرمایا ہے کہ آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ دوسری قسم رحمت کی پوری کرے گا۔

"جو ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے۔ تا ان کی اقتدا اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں"

اس لئے بدبخت ہے وہ انسان جو حضور کی خلافت کے خلاف ریشہ دوانیاں کرتا اور جماعت میں انتشار پیدا کرنا چاہتا ہے حضور کی خلافت کے متعلق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بشارت دی۔ اور آپ کا نام فضل عمر اور محمود

اور مصلح موعود رکھا۔ اور آپ کے وجود باجود سے اسلام کی ترقی کو وابستہ کیا اس لئے آپ کی خلافت سے رشتہ توڑنے کے بعد ایک متفکر انسان کے لئے سوائے دہریت اختیار کرنے کے اور کوئی سبیل باقی نہیں رہتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضور کے متعلق دعا فرمائی ہے۔

دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا

اور عمر پانے والا موعود لڑکا قرار دیا ہے۔ اس لئے ہر سچا احمدی حضور کی درازی عمر کے لئے دعا گو ہے۔

حضور نے اپنے بیانات میں ایسی شہادات بھی درج کی ہیں۔ جن سے ظاہر ہے کہ فتنہ پرداز منافق پیغامیوں کے ایجنٹ ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے حضور کی نسبت اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

"کرونگا دور اس مہ سے اندھیرا"

انہیں پہلے کی طرح ناکامی کا منہ دیکھنا ہوگا۔

میں جب کوئٹہ آیا تو عزیزم شیخ محمد حنیف صاحب نے مجھے بہائیوں کا ایک رسالہ "دین بہائی اور قادیانی" [illegible]

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

### آفتاب وحی کی نورانی تجلیات

"مجھے اللہ جلشانہٗ کی قسم ہے کہ یہ بات واقعی صحیح ہے۔ کہ وحی آسمان سے دل پر ایسی گرتی ہے۔ جیسا کہ آفتاب کی شعاع دیوار پر۔ میں ہر روز دیکھتا ہوں کہ جب مکالمہ الٰہیہ کا وقت آتا ہے۔ تو اول یکدفعہ مجھ پر ربودگی طاری ہوتی ہے۔ تب میں ایک تبدیل یافتہ چیز کی مانند ہو جاتا ہوں۔ اور میری حس اور میرا ادراک اور ہوش گو بگفتن باقی ہوتا ہے۔ مگر اس وقت میں پاتا ہوں کہ گویا ایک وجود شدید الطاقت نے میرے تمام وجود کو اپنی مٹھی میں لے لیا ہے۔ اور اس وقت احساس کرتا ہوں کہ میری ہستی کی تمام رگیں اسکے ہاتھ میں ہیں۔ اور جو کچھ میرا ہے اب وہ میرا نہیں بلکہ اس کا ہے جب یہ حالت ہو جاتی ہے تو اس وقت سب سے پہلے خدا تعالیٰ دل کے ان خیالات کو میری نظر کے سامنے پیش کرتا ہے جن پر اپنے خیالات کی شعاع ڈالنا اس کو منظور ہوتا ہے"

مؤلف رسالہ نے بحوالہ عسل مصفیٰ جلد دوم حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ انہیں

"بعض احمدی دوست علم و تقویٰ میں جناب مرزا صاحب مرحوم سے بھی بڑھ کر مانتے ہیں"

مجھے یہ پڑھ کر سخت حیرانی ہوئی۔ اور میں نے یہ خیال کرکے کہ ایک شخص احمدی ہو کر یہ بات کیسے کہہ سکتا ہے۔ بہائی مؤلف نے ضرور غلط بیانی کی ہوگی۔ عسل مصفیٰ جلد دوم منگوائی تو اس کے صفحہ ۶۶۵ پر اس کے مؤلف کی طرف سے جو حاشیہ تھے۔ یہ لکھا پایا کہ

"میری رائے میں نورالدین تقویٰ میں علم وفضل میں سادگی میں سخاوت میں فیض رسانی میں بلا مبالغہ اپنے متبوع سے بھی بڑھے ہوئے تھے"

میں سمجھتا ہوں کہ کوئی احمدی جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مامور من اللہ ہونے پر ایمان ہے وہ ایسا کلمہ اپنی زبان پر نہیں لا سکتا۔ اس لئے یہ پڑھ کر جیسے مجھے حیرت ہوئی یقیناً سب احمدیوں کو حیرت ہوگی۔ اور ہر ایسا کہنے والا درحقیقت حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کو جھوٹا قرار دیتا ہے۔ کیونکہ آپ فرماتے ہیں۔

فو اللہ منذ لاقیتہ زادنی الہدیٰ
وعرفت من تفہیم احمد احمدا
وکم من عویص مشکل غیر واضح
انار علیّ فصرت منہ مسہدا

خدا کی قسم جب سے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ملاقات سے مشرف ہوا ہوں آپ نے مجھے ہدایت میں بڑھایا ہے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ احمد مسیح موعود علیہ السلام کے سمجھانے ہی سے میں نے حضرت احمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اصل مقام کو شناخت کیا ہے۔ اور کتنے ہی نہایت مشکل اور غیر واضح مسائل تھے۔ جو احمد علیہ السلام نے مجھ پر روشن اور واضح کئے۔ اور میری بیداری کا باعث ہوئے۔

پھر ایک تقریر میں جو آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کی تھی قادیان میں اپنی رہائش کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں نے یہاں وہ دولت پائی ہے جو غیر فانی ہے۔ جس کو چور اور قزاق نہیں لے جا سکتا مجھے وہ ملا ہے۔ جو تیرہ سو برس کے اندر آرزو کرنے والوں کو نہیں ملا پھر ایسی بے بہا دولت کو چھوڑ کر میں چند روزہ دنیا کے لئے مارا مارا پھروں میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اب کوئی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۵۶ء

مجھے لاکھ کیا ایک کروڑ روپیہ یومیہ بھی دے اور قادیان سے باہر رکھنا چاہے۔ میں نہیں رہ سکتا۔ ہاں امام علیہ السلام کے حکم کی تعمیل میں۔ پھر خواہ مجھے ایک کوڑی بھی نہ ملے۔ پس میری دولت اور میرا مال۔ میری ضرورتیں اسی امام کی اتباع تک ہیں۔ اور دوسری ساری ضرورتوں کو اس ایک وجود پر قربان کرتا ہوں۔

پھر اسی تقریر میں بعض شکایت کرنے والے مہمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:-

”ہماری بابت کچھ بھی خیال نہ کرو۔ ہم کیا اور ہماری ہستی کیا۔ ہم اگر بڑے تھے۔ تو گھر رہتے۔ یا کیا زکتے۔ تو پھر امام ہی کی کیا ضرورت تھی۔ اگر کتابوں سے یہ مقصد حاصل ہو سکتا تھا۔ تو پھر ہمیں کیا حاجت تھی۔ ہمارے پاس بہت سی کتابیں تھیں۔ مگر ہمیں ان باتوں سے کچھ نہیں بنا۔ ...... ہم جس قدر یہاں ہیں اپنے اپنے امراض میں مبتلا ہیں ... اور یہاں علاج ہی کے لئے بیٹھے ہیں۔ تو پھر ہماری کسی حرکت سے ناراض ہونا عقلمندی نہیں ہے۔ پس ہمارے سبب سے ابتلا میں نہ پڑو۔ ...... ہم مامور نہیں۔ صادق مامور ایک ہی ہے۔ جو مسیح اور مہدی ہو کر آیا ہے۔ پس خدا سے مدد مانگو۔ ذکر اللہ کی طرف آؤ۔ جو فحشاء اور منکر سے بچانے والا ہے۔ اسی کو اسوہ بناؤ اور اسی کے نمونہ پر چلو جو ایک ہی مقتدا اور مطاع اور امام ہے۔“

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ان ارشادات سے ظاہر ہے۔ کہ وہ اپنے متعلق وہی سمجھتے تھے۔ جو حضور نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ ”ان کی عزت قیامت تک مسیح موعودؑ کی غلامی میں ہے۔ بے شک وہ بہت بڑے آدمی تھے۔ مگر مسیح موعودؑ کے غلام ہو کر نہ کہ ان کے مقابل میں کھڑے ہو کر۔“

یقیناً حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی روح پیغامیوں کے مذکورہ بالا کلمات اور فتنہ پرداز منافقوں کے طرز عمل سے بیزار ہے۔ کوئٹہ کی جماعت بفضلہ تعالیٰ مخلص ہے۔ اور شیخ کریم بخش صاحب اور ان کے بیٹے شیخ محمد اقبال صاحب اور شیخ محمد حنیف صاحب حضور اور سلسلہ سے خاص طور پر والہانہ محبت و عقیدت رکھتے ہیں۔ اور امیر جماعت میاں بشیر احمد صاحب بھی مستعدی اور اخلاص سے جماعت کے کام سرانجام دیتے ہیں۔ کوئٹہ کی جماعت حضور کے ساتھ محبت و عقیدت اور وفاداری کا عہد حضور کی خدمت میں علیحدہ بھجوا رہی ہے۔

حضور کا ادنیٰ خادم طالب دعا خاکسار

جلال الدین شمس۔ سعیدہ بانو اہلیہ

جلال الدین شمس

---

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

## مخلصین جماعت کے خطوط

موجودہ فتنہ منافقین کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں مخلصین جماعت کی طرف سے بڑی کثرت کے ساتھ اظہار عقیدت و محبت پر مشتمل خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ جن سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ جماعت کو حضور انور سے کس درجہ والہانہ عقیدت ہے۔ اور وہ منافقین کو اور ان کے ساتھیوں کی حرکات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ ذیل میں اس سلسلہ میں مزید چند ایک خطوط درج کئے جاتے ہیں:-

مکرم منظور احمد صاحب قریشی لاہور سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں۔

بخدمت اقدس سیدنا و امامنا و آقانا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میرے پیارے آقا۔ میں نے حضور کا پیغام اخبار الفضل مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۵۶ء میں پڑھا۔ پڑھ کر دل کو سخت صدمہ ہوا۔ کہ منافقین اور فتنہ پرداز لوگ کس طرح جماعت میں انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور حضور کی اس بیماری کی حالت میں بھی ستا رہے ہیں۔ میں اور میرے گھر والے دو ٹوک فیصلہ کرتے ہیں۔ کہ اللہ رکھا اور اس قماش کے تمام منافقوں اور دشمن بدبختوں اور ان کو لکھائی لکھنے والوں اور کہنے والوں سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھیں گے

نیز ہم یہ اپنی خوش قسمتی اور خدا تعالیٰ کا خاص انعام سمجھتے ہیں۔ کہ اس نے ہم کو مسیح موعودؑ اور پسر موعود کے زمانے میں پیدا کیا۔ نیز اپنے احسان سے ہم کو یہ توفیق عطا فرمائی۔ کہ ہم اس کی تجلیات اور معجزات کو مسیح موعود اور حضور کی وساطت سے دیکھ سکیں۔ ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ پسر موعود جس کی پیشگوئی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کر چکے ہیں۔ اور جو حضور کے وجود باجود میں ظاہر ہو چکا ہے۔ کا سایہ ہمارے سر پر لمبے عرصے تک قائم رکھے۔ سو ہم نے خدا کے برگزیدہ بندوں کی پیشگوئیوں کو پورا ہوتے دیکھا۔ اور ہمارا ایمان تقویت پاتا گیا۔ یہاں تک کہ اب اللہ رکھا تو کیا اس قماش کے سینکڑوں انسان بھی ہمارے ایمان کو خدا کے فضل سے متزلزل نہیں کر سکتے۔ حضور مزید دعا فرمائیں۔ کہ خدا ہمارے ساتھ ہو اور ہمیں آپ کی غلامی میں ایک مومنانہ زندگی گذارنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مجھے یہ زبردست فخر حاصل ہے۔ کہ میں نے حضور کی غلامی میں اب تک زندگی گذاری ہے۔ میں نے حضور کی خلافت ثانیہ میں ۱۹۳۷ء میں احمدیت قبول کی۔ اور اب تک خدا تعالیٰ نے مجھ کو اور میری بیوی اور بچے کو ثابت قدمی عطا فرمائی۔ میں حضور کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ میں میری بیوی اور لڑکا حضور کے لئے اپنی مال اور جان اور ہر چیز قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار ہیں۔ حضور میرے اس دعوے میں ثابت قدمی کی دعا فرمائیں۔ حضور کی دعاؤں کی وجہ سے اس خادم پر خدا تعالیٰ نے بڑے بڑے فضل اور احسانات کئے ہیں۔ چنانچہ میرا لڑکا لطیف احمد اس سال ایف ایس سی میڈیکل میں فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوا ہے۔ اور گورنمنٹ کالج لاہور میں اچھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ حضور اس کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اسے خدا دینی اور دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین۔ حضور میں آپ کو ہمیشہ نمازوں میں یاد رکھتا ہوں۔ اور جب سے اس فتنے کا پتہ چلا ہے۔ میں اور بھی مستعد ہو گیا ہوں۔ خدا اپنے اس سلسلے کی مدد فرمائے۔ اور اس کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ میں معافی چاہتا ہوں۔ کہ میں غفلت کی وجہ سے خط پوسٹ نہ کر سکا۔ والسلام۔

حضور کا ادنیٰ غلام خاکسار منظور احمد قریشی

(سابق ریاست الور) حال چوک نسبت روڈ لاہور

---

مکرم ظہور الدین صاحب بٹ ایڈووکیٹ گوجرخاں سے لکھتے ہیں:-

بخدمت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آج کل دن رات اسی طرف خیال لگا رہتا ہے۔ کہ کس طرح موجودہ منافقین اپنے مقاصد میں ناکام ہوں۔ کل سے دل میں یہ خیال پیدا ہو رہا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار مندرجہ درثمین جن میں حضور علیہ السلام نے اپنی اولاد کے حق میں دعائیں کی ہیں۔ ملاحظہ وہ اشعار جو حضور کے متعلق ہیں۔ اخبار الفضل میں کثرت کے ساتھ نثر ٹریکٹوں کی شکل میں جماعت کے سامنے لائے جائیں۔ اور بتلایا جاوے۔ کہ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ حضور علیہ السلام کی یہ دعائیں قبول نہ ہوئی ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضور کی درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کیں۔ دولت اور عزت کے ملنے کے لئے دعائیں کیں۔ فرمایا ”دے اس کو عمر و دولت“۔ موجودہ منافقین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف ہو کر چاہتے ہیں۔ کہ حضور کی عمر ختم ہو۔ اور حضور کو ملی ہوئی دولت کے متعلق حسد کرتے ہوئے اعتراض کرتے ہیں۔ خواہش ہے۔ کہ ایسے تمام اشعار تھوڑے سے تشریحی نوٹوں کے ساتھ شائع کئے جائیں۔ آج رات میں دیر تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار جن میں اولاد کے حق میں دعائیں حضور علیہ السلام نے مانگی ہیں۔ پڑھ کر بڑے خشوع اور خضوع سے حضور کے لئے دعائیں کرتا رہا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ دعا کرتا ہوں کہ میری اور میری اولاد کی وابستگی خلافت کے ساتھ مرتے دم تک رہے۔ حضور مجھے ہمیشہ اپنے غلاموں میں سے سمجھیں۔

خاکسار ظہور الدین بٹ وکیل گوجرخاں

---

مکرم عبد الحی صاحب قادیان سے لکھتے ہیں:-

بخدمت اقدس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حضور اقدس کا اعلان پڑھا۔ بد اندیشوں اور مفسدوں کے تمام گندے منصوبوں سے اللہ تعالیٰ آپ کی ذات پاک کو محفوظ و مامون رکھے۔ ہم اور ہمارے تمام گھر کے لوگ آپ کی اطاعت کرنا اپنے لئے موجب نجات خیال کرتے ہیں۔ اور بدرگاہِ ایزدی میں دست بدعا ہیں۔ کہ خدائے رحمٰن و رحیم ہم سب لوگوں کا خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین۔

آپ کا خادم عبد الحی

---

**ولادت:-** مکرم ملک محمد نواز صاحب کلرک ایس ڈی او ٹیلیگراف آفس راولپنڈی کے ہاں ۳ اور ۴ اگست کی درمیانی شب اللہ تعالیٰ نے پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ نومولودہ کی نیکی اور درازیٔ عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی دعا فرمائیں۔

ملک سعادت احمد ملک جی برادرز ربوہ۔

---

**درخواست دعا:-** میری بچی نعیمہ فہیم کا میو ہسپتال میں اپریشن ہو گیا ہے ۲½ گھنٹے اپریشن پر لگے۔ اس وقت حالت نازک ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ عطا کرے

سید محمد سعید سلیم دار التجلید اردو بازار لاہور

# فتنہ منافقین کے متعلق چند خوابیں

(۱)

مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے لاہور سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں لکھتے ہیں:

بحضرت سیدنا وامامنا ومرشدنا حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

سیدی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گذارش ہے کہ [illegible] ۱۹۴ء میں قادیان میں میری ہمشیرہ بشریٰ صادقہ بیگم نے خواب میں دیکھا تھا۔ کہ حضور نے ایک چمکتی ہوئی عینک لگائی ہوئی ہے۔ اور کوئی شخص کہتا ہے کہ حضور اس کے ذریعہ سے دنیا کے کناروں تک دیکھ سکتے ہیں۔ میں نے یہ خواب حضور کو لکھ کر بھیج دی تھی۔ اسی وقت حضور کو (غالباً) مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ کشمیر کا خط ملا جس کا مضمون یہ تھا کہ انہوں نے رویا میں دیکھا ہے۔ کہ حضور کے پاس ایک عینک ہے۔ جس کے ذریعہ حضور دنیا کے مخفی خزانے دیکھ سکتے ہیں یہ دونوں خوابیں ایک کشمیر سے اور ایک قادیان سے ایک ہی وقت میں حضور کو ملی تھیں اور حضور نے ان کا ذکر اپنی مجلس علم وعرفان میں فرمایا تھا۔

آج میں ہمشیرہ بشریٰ صادقہ بیگم کے گھر آیا تو اس نے بتایا کہ اس نے مندرجہ ذیل خواب آج رات کو دیکھی ہے۔

### تازہ خواب

میں حضور کے قادیان والے گھر میں حضرت ام وسیم احمد کے گھر میں گئی ہوں میں نے انہیں کہا ہے کہ مجھے حضور سے ملے کئی سال ہو گئے ہیں۔ میں نے ملاقات کرنی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ حضور کی ملاقات پر آج کل بڑی پابندی ہے آج حضور نے دوپہر کا کھانا میری طرف ہی کھانا ہے۔ یہیں رہو اور مل لینا۔ اتنے میں حضرت اماں جان (رضی اللہ عنہا) کے صحن کی طرف آگئی ہوں۔ حضور نماز پڑھ کر اسی صحن میں تشریف لے آئے ہیں اور حضور نے تو میں سبز رنگ کے چمکتے ہوئے شیشوں والی عینک لگائی ہوئی ہے۔ میں نے کہا کہ حضور یہ تو وہی عینک ہے جو میں نے پہلے خواب میں دیکھی تھی جس کے ذریعہ حضور دنیا کے کناروں سے آگے دیکھ سکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا ہاں وہی عینک ہے۔ پھر میں نے بتایا کہ مجھے اس طرح ملاقات سے منع کیا گیا تھا۔ تو حضور نے فرمایا۔ نہیں تم پر کوئی پابندی نہیں۔ تمہیں کس نے منع کیا۔ پھر میں حضور سے باتیں کرتی ہوئی حضرت ام ناصر کے صحن تک آ گئی ہوں اور موجودہ فتنہ کے متعلق باتیں کر رہی ہوں۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

یہ میری ہمشیرہ بشریٰ بیگم کی تازہ خواب ہے۔ جو میں نے لکھ دی ہے۔ نیز ہمشیرہ بشریٰ صادقہ بیگم اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اس کی قسم کھا کر عہد کرتی ہے کہ آخری دم تک خلافت سے وابستہ رہے گی اور جو کوئی وسوسہ پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔ تو وہ ناکام ہو گا۔ اور وہ حضور سے مدینہ والا معاہدہ کرتی ہے۔ جیسا کہ اخبار الفضل میں شائع ہوا ہے۔ حضور دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسے اس عہد پر استقامت فرمائے۔ آمین۔

میں اپنی طرف سے اس سے پہلے اپنا حلفیہ عہد تحریر کر چکا ہوں۔ حضور میرے لئے بھی دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ والسلام

خاکسار بشارت الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج حال معرفت محمود احمد قریشی یونیورسٹی لائبریری لاہور۔ ۵۶/۸/۱۰

میں نے یہ خط پڑھ لیا ہے اور اس کا مضمون میری طرف سے ہے اور درست ہے والسلام۔ بشریٰ صادقہ بقلم خود ۵۶/۸/۱۰

(۲)

مکرم چوہدری سعید احمد صاحب درویش قادیان سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں لکھتے ہیں۔

بحضور سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پیارے آقا خدا کی لاکھ لاکھ رحمتیں آپ پر ہوں۔ حضور کے اس ادنیٰ غلام کو یہ معلوم کرکے سخت رنج ہوا کہ بعض اشخاص نے خدا تعالیٰ کے سلسلہ کی عمارت میں شگاف ڈالنے کی شرمناک کوشش کرکے حضور کو ان بیماری کے ایام میں دکھ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کامیاب نہیں کرے گا۔ اور اپنی اس عمارت کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بناتا چلا جائے۔ انشاء اللہ

جب سے حضور بیمار ہوئے ہیں۔ حضور کے اس ادنیٰ غلام نے کبھی بھی کوئی خاص دعا ایسی نہیں کی۔ جس میں حضور کی صحت اور عمر کے لئے بارگاہ الٰہی میں عرض نہ گذاری ہو۔

حضور جن دنوں یورپ علاج کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ غلام بلا ناغہ ہر نماز میں حضور کی عمر و صحت کے لئے دعا کرتا رہا انہیں دنوں حضور کے اس غلام نے خواب میں دیکھا کہ

"کیٹی گھر قادیان کے سامنے ریلوے روڈ پر شرقی جانب ایک چبوترہ (پنجابی میں تھڑا کہتے ہیں) ہے۔ چبوترے کے ساتھ سڑک پر ایک کار کھڑی ہے چبوترے پر ایک ریڈیو کی شکل کے بکسہ میں حضور بیٹھے ہیں۔ یہ بکسہ لمبائی چوڑائی میں بھی ایک عام ریڈیو سیٹ کے برابر ہے۔ بلکہ ریڈیو سیٹ ہی معلوم ہوتا ہے۔ اس ریڈیو سیٹ قسم کے بکسہ کے شیشہ میں سے حضور ایک ہی سوٹی کی شکل میں دکھائی دیتے ہیں۔ جس کے دونوں سرے ریڈیو سیٹ کے کناروں سے ملے ہوئے ہیں۔ مجھے اس وقت کچھ گھبراہٹ ہے کہ کہیں اس جگہ غیر لوگوں کا ہجوم نہ ہو جائے۔ اور میرے تن تنہا کے پاس حضور جیسی گرانقدر امانت کی حفاظت خطرہ میں نہ پڑ جائے۔ کیونکہ حضور کا وجود اس جگہ تو انتہائی خلاف توقع ہے۔ میں جلدی سے بکس اٹھا کر کار میں رکھ رہا ہوں اور گھبراہٹ بھی محسوس کرتا ہوں کہ میں اس قدر حقیر اور مجھ سے اتنی بڑی امانت کی حفاظت کیسے ہو گی۔ اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ فضل الٰہی نام ایک شخص غائب سے ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن بالکل خاموش بغیر کسی حرکت کے وہاں کھڑا ہے۔ گو وہ میرے ساتھ نہ کوئی کام کرتا ہے نہ کلام لیکن مجھے اسکو دیکھکر جو حوصلہ ہو گیا ہے کہ میں اکیلا نہیں رہا۔ اور میں بکسہ کار میں رکھنے کے بعد کار چلا دیتا ہوں کار کا رخ جنوب کی طرف (یعنی پرانی قادیان کی طرف) ہے۔ جونہی کار چل پڑتی ہے مجھے پوری طرح تسلی ہو جاتی ہے کہ اب ہمیں کوئی خطرہ نہیں بفضل تعالیٰ"

حضور دعا فرمائیں کہ حضور کے اس غلام کا ذرہ ذرہ مولائے حقیقی کی راہ میں فنا ہو جائے۔ اور حضور کی غلامی میں ہی میری اور میری آئندہ نسلوں کی عزت ہے۔ والسلام

حضور کا ادنیٰ غلام

چوہدری سعید احمد درویش واقف زندگی
محاسب صدر انجمن احمدیہ

---

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سولہواں سالانہ

## اجتماع بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سولہواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء ربوہ میں منعقد ہوگا۔

اس اجتماع کی اہمیت تمام اراکین خدام الاحمدیہ پر واضح ہے۔ اس میں علمی مقابلوں ورزشی مقابلوں۔ شوریٰ۔ تلقین عمل اور انتخاب نائب صدر کے علاوہ سب سے اہم چیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب ہے۔

جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنے اس اہم اجتماع میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

## ولادت

مکرم مستری محمد عبداللہ صاحب ربوہ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۸/۴ بروز ہفتہ لڑکی عطا فرمائی ہے احباب کرام بچی کی درازی عمر اور خادمہ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔
محمد شریف

---

## مستحکم رابطہ

مربی حضرات اگر اپنے اپنے حلقہ میں اخبار الفضل کی توسیع اشاعت میں دلچسپی لیں۔ یعنی اگر ان کے حلقہ میں کوئی ایسی جماعت ہے۔ جہاں کہ روزنامہ الفضل نہیں آتا۔ تو وہاں اخبار جاری کروائیں۔ تو اس طرح بھی اخبار الفضل کی اشاعت میں کافی اضافہ ہو سکتا ہے۔ بلکہ اس طرح وہ الفضل کے ذریعہ مرکز اور جملہ جماعتوں کے درمیان مستحکم رابطہ بھی قائم کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص اور محبت و عقیدت کے عہد کی تجدید

## منافقین کے موجودہ فتنہ سے متعلق ——— جماعت ہائے احمدیہ کی قراردادیں

### جماعت احمدیہ کلکتہ

چند منافقین نے نظام خلافت حقہ کے خلاف ریشہ دوانیاں کرتے ہوئے جماعت میں پھوٹ و نفاق پھیلانے کی کوشش کی ہے۔ جس سے ہم افراد جماعت کو بہت صدمہ ہوا ہے اور ہمارے دلوں میں ان تمام بدباطن لوگوں کے خلاف شدید نفرت و حقارت کا جذبہ پیدا ہوگیا ہے۔ لہذا ہم تمام عہدیداران و ممبران انصار اللہ و خدام الاحمدیہ نیز جملہ افراد جماعت کلکتہ ان بدبختوں کے خلاف دلی بیزاری کا اعلان کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں صحیح رستہ پر گامزن رکھے آمین۔

نمبر ۲ اس کے ساتھ ہی ہم سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کے امام برحق خلیفۃ المسیح مامور وقت اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سچے جانشین ہونے پر کامل ایمان و یقین رکھتے ہیں۔ اور علی وجہ البصیرت اعلان کرتے ہیں کہ حضور ہی وہ مامور خلیفہ و امام ہیں جن کے ساتھ اسلام و سلسلہ احمدیہ کا غلبہ و ترقی وابستہ ہے اور حضور کی غلامی میں ہی ہمارے ایمانوں کی سلامتی ہے۔ ہم اسی ایمان و یقین پر قائم ہیں قائم رہیں گے اور اسی پر ہی مریں گے انشاء اللہ تعالیٰ

نمبر ۳ حضور سے ہم غلامان کلکتہ درخواست کرتے ہیں کہ حضور دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرماوے اور ہمیں صراط مستقیم پر قائم رکھے۔ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب

آمین۔

دستخط ممبران

جماعت احمدیہ کلکتہ

### سکندرآباد دکن

آج مورخہ ۵/۸ کو خدام الاحمدیہ سکندرآباد کے ہفتہ واری اجلاس میں منافقین کی فتنہ پردازی کے متعلق جو انکشافات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغامات کے ذریعہ ہمارے علم میں آئے ہیں۔ مجلس متفقہ طور پر ایسے لوگوں سے شدید بیزاری کا اظہار کرتی ہے۔ ہم موعود خلافت کی دل و جان سے عزت و توقیر اور کامل اطاعت کا عہد دہراتے ہیں۔ اور اپنے پیارے خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے قدموں میں اپنے جان و مال اور عزت کا حقیر نذرانہ پیش کرتے ہیں

قائد خدام الاحمدیہ سکندرآباد

### ڈیرہ غازیخاں

ہم ممبران احمدیہ جماعت شہر ڈیرہ غازیخاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ خلافت سے وابستگی اور اس کی حفاظت کے لئے ہم جان و مال۔ عزیز دل۔ اور رشتہ داروں کی قربانی سے ہرگز دریغ نہ کریں گے۔ اور خلافت کے دشمنوں سے خواہ وہ کسی طبقہ سے ہوں۔ ہمارا کوئی تعلق نہیں اور ہم ان سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔

امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں

### شریف آباد اسٹیٹ

جماعت احمدیہ شریف آباد اسٹیٹ کے ممبران اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں نیز اسی قماش کے دیگر منافقین کو اپنا دشمن سمجھتے ہوئے ان سے کلی طور پر بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم اس قسم کے فتنہ پرداز منافقین سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔ اور نہ ہی ان کی کوئی بات سننا گوارا کریں گے۔ نیز ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ کی زیر قیادت جماعت کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (ایم۔ اے شاد گجراتی۔ شریف آباد اسٹیٹ)

### واہ چھاؤنی

جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی کے تمام افراد متفقہ طور پر مستری اللہ رکھا اور اس کی قماش کے دیگر اشخاص سے سخت نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہماری جماعت میں سے کسی کا بھی ان سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ ایسے فتنہ پرداز اشخاص سے کوئی تعلق رکھیں گے۔

نیز ہم اپنے اس عہد کو پھر دہراتے ہیں کہ ہم حضور کی ذات مبارک اور خلافت کی حفاظت میں اپنی جان و مال کی کوئی پرواہ نہیں کریں گے اور عہد کرتے ہیں کہ فتنہ پرداز لوگ خواہ ہمارے دوست اور رشتہ دار ہی ہوں ہم ان سے نفرت کریں گے (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ چھاؤنی)

### کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی ریشہ دوانیوں سے اپنی برأت کا اظہار کرتی ہے۔ نیز ہم سب حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا جان و مال عزت و اہل و عیال سب کچھ حضور کی خدمت کیلئے وقف و قربان ہے

(چوہدری عبدالکریم احمدی جماعت احمدیہ کوٹ کوڑا)

### گگو ضلع جھنگ

ہم ممبران جماعت احمدیہ گگو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتے ہیں کہ خلافت سے وابستگی اور اس کی حفاظت میں جان و مال کی قربانی سے ہرگز گریز نہیں کریں گے۔ اور خلافت کے دشمنوں سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے ہم منافقین کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ عبدالعزیز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گگو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

### شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازیخاں

جماعت احمدیہ شادن لنڈ منافقین کی حرکات کو سخت ناپسندیدگی اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان لوگوں سے قطعی بیزاری کا اظہار کرتی ہے

شادن لنڈ کی جماعت احمدیہ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلوص دل سے اپنی وفاداری کا یقین دلاتی ہے اور اس امر کا بھی انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کا ہر فرد اپنے اس عہد پر قائم رہے گا جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا۔ ہم حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم کے ساتھ حضور کو کام کرنے کیلئے لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور پر نور کا سایہ جماعت کے سر پر تاابد قائم رہے۔ ہم حضرت اقدس کو اس امر کا بھی یقین دلاتے ہیں کہ ہم خدمت اسلام و سلسلہ کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ (سعید احمد خاں قائم مقام سیکرٹری جماعت احمدیہ شادن لنڈ)

### مجلس خدام الاحمدیہ چٹاگانگ

مورخہ ۵ اگست کی صبح کو مجلس خدام الاحمدیہ چٹاگانگ کا ہفتہ وار اجلاس زیر صدارت مولوی محمد و جمل شاہد مبلغ مقامی دار التبلیغ میں منعقد ہوا۔ جس میں بالاتفاق الرائے مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی

مجلس خدام الاحمدیہ چٹاگانگ کا یہ اجلاس اللہ رکھا اور اس کے قماش کے تمام لوگوں سے جو خلافت کے خلاف ریشہ دوانیوں جیسی کے استخفاف کے مرتکب ہو رہے ہیں ان سے اپنی بیزاری اور برأت کا اظہار کرتا ہے اور ایسے اشخاص کو جو ایسے فتنہ پرداز کو اپنا بھائی اور دوست قرار دیتے ہوں۔ انہیں سلسلہ کا دشمن یقین کرتا ہے اور ان کی ان معاندانہ حرکات کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اس امر کا اظہار کرتا ہے۔ کہ یہ لوگ بھی پہلے منافقین کی طرح اپنی ناپاک کوششوں میں ناکام و نامراد رہیں گے۔ اور یہ اجلاس آج پھر ایک مرتبہ اپنے اس ایمان اور عقیدہ کا اعلان کرتا ہے کہ خلافت ہمارے ایمان کا جزو ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلیفہ برحق اور پیشگوئی مصلح موعود کے حقیقی مصداق ہیں اور ہم اس موقعہ پر حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کے وفادار خدام ہیں۔ اور اگر احمدیت کی حفاظت کے لئے کوئی موقعہ آئے تو ہم ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل صحت و تندرستی بخشے اور حضور کے مبارک وجود کو صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ اور حضور اور جماعت کو تمام فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین۔

محمد یوسف علی

(قائد خدام الاحمدیہ چٹاگانگ مشرقی پاکستان)

# نصرت انڈسٹریل سکول کی ماہانہ رپورٹ

## بابت ماہ جون ۱۹۵۶ء

### زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ

خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے نصرت انڈسٹریل سکول نے اس ماہ میں غیر معمولی ترقی کی ہے جس کی مختصراً رپورٹ تحریر ہے

### تعداد طالبات

گذشتہ ماہ طالبات کی تعداد ۴۲ تھی اس ماہ ترقی کر کے ۴۳ ہو گئی۔ طالبات ذوق وشوق اور محنت سے حصول فن میں مصروف ہیں نصاب کے تمام پہلوؤں کی طرف توجہ دی جا رہی ہے

### معائنہ

حضرت سیدہ ام امۃ المتین صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے باقی کاموں کے علاوہ اس کام کی بھی روح رواں ہیں۔ مورخہ ۶/۵۶ ۲۴ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ ربوہ تشریف لائے تو حضرت سیدہ ام امۃ المتین بھی ہمراہ تھیں۔ آپ نے سکول کے معائنہ کی درخواست کو قبول فرماتے ہوئے مورخہ ۶/۵۶ ۲۶ کو مع سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ اور مسز شاہ پرنسپل جامعہ نصرت تشریف لائیں سکول کی ترقی دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور اپنے مفید مشوروں اور دعاؤں سے نوازا نیز سکول کے لئے مزید مشینیں خریدنے کی منظوری عطا فرمائی۔

### سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا عطیہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم نوازی ایک قیمتی سنگر ٹریڈل مشین خرید کر دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے مہربان آقا کو صحت وسلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اس عطیہ نے سکول کی بہت زیادہ حوصلہ افزائی کی ہے۔

### مشینوں کی خرید

گو ہمارے سکول کو شروع ہوئے دوسرا ماہ ہے لیکن اس کی رونق پرانے سکولوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ اس وقت ہمارے سکول میں کل بارہ مشینیں کام کر رہی ہیں جن میں سے چھ ہماری اور چھ طالبات کی اپنی ہیں۔ لاہور کے پرائیویٹ صنعتی سکولوں کی فیس دس روپے ماہوار ہے۔ ہمارے ہاں فیس صرف دو روپے ماہوار ہے۔

### تعطیلات نہ ہونگی

طالبات کے شوق اور استانی صاحبہ کے سکھانے کے جذبہ کے پیش نظر فیصلہ کیا گیا ہے کہ امسال موسم گرما کی تعطیلات نہ ہوں اور سکول بدستور جاری رہے۔

### فروخت مصنوعات

بہنوں کے آرڈر پر مصنوعات کی تیاری۔ طالبات کی تیار کردہ اشیاء کی فروخت کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ربوہ یا باہر کی بہنیں جو چیزیں بنوانا چاہیں اس کا ہمیں آرڈر بھجوا سکتی ہیں۔

### سالانہ نمائش

امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نصرت انڈسٹریل سکول کی علیحدہ نمائش یا لجنہ مرکزیہ کی نمائش میں علیحدہ سیکشن ہوگا۔ جس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دی گئی ہے

### اخراجات سکول

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خواہش ہے کہ سکول کا زیادہ عرصہ تک لجنہ کے فنڈ پر بار نہ رہے۔ تمام تعلیمی ادارے پورے طور پر خود کفیل نہیں ہوتے اور ایک ایسے ادارے کو خود کفیل بنانا جو طالبات پر زیادہ بوجھ نہیں ڈال سکتا ممکن نہیں۔ لجنہ کے بار کو کم کرنے کے لئے یہی صورت ہے کہ جماعت کے مخیر احباب اور خواتین اس بار کو اٹھائیں۔

ہماری امداد کی پہلی صورت یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نیک مثال کی تقلید کرتے ہوئے ہمیں سکول کے سامان کی خرید کے لئے عطیہ دیا جائے پاکستان ٹریڈل مشین دو سو روپیہ تک اور سنگر ٹریڈل مشین چار سو پچاس روپیہ تک ملتی ہے مشین کی قیمت یا جس قدر رقم احباب وخواتین دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔

دوسری صورت ہماری امداد کی یہ ہے کہ ماہوار عطیہ مقرر کر دیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں بیگم چوہدری غلام احمد صاحب مینجنگ ڈائرکٹر شاہ نور لمیٹڈ لاہور نے دس روپے ماہوار کا وعدہ فرمایا ہے۔ اس سے قبل -/۲۵ روپے اور -/۱۰ روپے ماہوار کے وعدے موصول ہو چکے ہیں۔ اگر یہ رقوم باقاعدگی سے وصول ہوتی رہیں تو -/۴۵ روپے ماہوار کا انتظام خداتعالیٰ کے فضل سے ہو جائے گا۔ لہذا درخواست ہے کہ احباب وخواتین زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کار خیر میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

تیسری صورت ہماری امداد کی یہ ہے کہ ہمارے سکول سے بہنیں چیزیں بنوائیں۔ نصرت انڈسٹریل سکول سے فائدہ اٹھانے کا شوق تمام بچیوں میں بڑھ رہا ہے۔ ایک بچی کی مثال قابل تقلید ہے کہ جس نے اپنی مرغی کے انڈے بیچ کر (۴) ایک روپیہ جمع کیا۔ اس طرح اس نے داخلہ تو بنایا لیکن ماہوار فیس کا انتظام نہ کر سکی۔ اس کو سکول میں داخل کر لیا گیا ہے اور فیس معاف کر دی ہے یہ بچی ایک مبلغ سلسلہ کی بچی ہے۔

چوتھی صورت یہ ہے کہ ہمیں خصوصاً وہ بہنیں جو صنعتی سکولوں کا تجربہ رکھتی ہیں مفید اور مخلصانہ مشورہ تحریر کریں۔

آخر میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جملہ احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ ہمارے سکول کی روز افزوں ترقی اور کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

بیگم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ
سیکرٹری نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

---

# مجلس اصلاح وارشاد کے زیر اہتمام تربیتی جلسہ

۱۰ اگست بروز جمعہ بعد نماز مغرب ربوہ کے محلہ دارالرحمت وسطی اور شرقی کی مسجد میں زیر صدارت مکرم سید محمد اسماعیل صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ مجلس اصلاح وارشاد دارالرحمت کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری فضل احمد صاحب آنریری نائب ناظر تعلیم نے فرمائی۔ اس کے بعد خاکسار سیکرٹری مجلس نے مجلس اصلاح وارشاد کے اغراض ومقاصد بیان کئے اور بتایا کہ اس مجلس کا بڑا مقصد انصار کی زیر نگرانی محلہ کے خدام اور اطفال کی اصلاح اور تربیت ہے۔ اس کے بعد مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ اسلام بلاد عربیہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے خدام اور اطفال کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی طرف توجہ دلائی

آپ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت جیسے خاص انعام سے نوازا ہے اور ایک موعود اور اولوالعزم خلیفہ ہمیں عطا فرمایا ہے۔ ہمیں اس نعمت کی پوری پوری قدر کرنی چاہیئے کہ ہم نے اس خاص نعمت کی برکات کو اپنی آنکھوں سے یہاں بھی اور بیرونی ممالک میں بھی مشاہدہ کیا ہے۔ فاضل مقرر نے بلاد عربیہ کے احمدی انصار اور خدام کی تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر کرنے کے ساتھ بتایا کہ ہمارے یہ بھائی مالی قربانیوں میں بھی پیش پیش ہیں۔

محمد عبداللہ قریشی سیکرٹری مجلس اصلاح وارشاد ربوہ

# خدام الاحمدیہ کی خاص توجہ کے لئے

خدام الاحمدیہ کے انیسویں سال کو کامیاب سال ثابت کرنے کے لئے میری متعدد گذارشات آپ کی نظر سے گذر چکی ہوں گی سال رواں اب ختم ہونے کو ہے۔ پہلی ششماہی کا جائزہ لینے پر کامیابی کی صرف جھلک نظر آتی تھی۔ اگر اب بھی جملہ مجالس اس بجٹ کے معاملہ میں پوری ذمہ داری کے ساتھ تعاون فرمائیں تو یہ ناممکنات میں سے نہیں کہ یہ جھلک سو فیصدی کامیابی کی صورت اختیار کر جائے۔ اور یہ خدام الاحمدیہ کا انیسواں سال مالی لحاظ سے سنگ میل ثابت ہو۔ مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# درخواستہائے دعا

(۱) برادرم محمد ادریس صاحب عرصہ دو سال سے بعارضہ ٹی۔بی بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں کامل صحت وتندرستی کے لئے درخواست دعا ہے (نذیر احمد ریحانی)

(۲) میرے عزیز دوست سید محمد اکرم سنت نگر کی طبیعت بعارضہ بخار علیل ہے احباب ان کی صحت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ محمد عمر سندھی بی۔اے (آنرز) شاہد دارالصدر ربوہ

# دعائے نعم البدل

عزیزم نعیم احمد عمر ۱/۲ ۳ سال صرف دو یوم بعارضہ خناق بیمار رہ کر چھ سات اگست ۵۶ء کی درمیانی شب ۱/۲ ۱۲ بجے ہمیں داغ مفارقت دے کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

شیخ محمد بشیر آزاد احمدی منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ

# مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس کسی کارروائی کے بغیر ملتوی کر دیا گیا

## میں گورنر کو اسمبلی معطل کر کے عام انتخابات کرانے کا مشورہ دوں گا (سرکار)

ڈھاکہ ۱۴ اگست۔ گورنر مشرقی پاکستان مسٹر ابو القاسم فضل الحق نے صوبائی اسمبلی کا اجلاس جو تیسرے پہر یہاں منعقد ہونا تھا۔ غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔ ادھر حزب مخالف کے متعدد ارکان نے گورنر کے اس اقدام پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ قدم سرکار وزارت کو بچانے کے لئے اٹھایا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان مسٹر ابو حسین سرکار نے اعلان کیا ہے کہ وہ گورنر کو اسمبلی معطل کر کے صوبہ میں عام انتخابات کرانے کا مشورہ دیں گے۔

گورنر مشرقی پاکستان کے اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ گورنر نے یہ اقدام صوبہ کی نازک صورت حال اور بعض ان حقائق کے بغور مطالعہ کے بعد کیا ہے۔ جس کی جانب ان (گورنر) کی توجہ مبذول کرائی گئی تھی اعلان کے مطابق یہ حالات اس قدر اہم ہیں کہ گورنر ان کے بارے میں اپنا موجودہ فیصلہ تبدیل نہیں کر سکتے۔ لہٰذا صوبائی وزیر اعلیٰ کے مشورہ پر اجلاس ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

گورنر کا یہ حکم آئین کی دفعہ ۴۳ کے تحت اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے چار گھنٹے پیشتر جاری کیا گیا ہے۔ سپیکر نے ایوان میں گورنر کا حکم پڑھ کر سنانے کے بعد یہ کہتے ہوئے اپنی کرسی چھوڑ دی۔ کہ "یہ اجلاس بغیر کسی کارروائی کے ملتوی کیا جاتا ہے۔"

## حمید الحق صدر ناصر سے ملاقات کریں گے

کراچی ۱۴ اگست۔ وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق مجوزہ سویز کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن جاتے ہوئے راستہ میں کل صدر ناصر سے ملاقات کریں گے۔ اس ملاقات میں سویز کے مسئلہ پر تبادلہ خیالات کیا جائے گا۔

## ستلج، راوی، چناب اور جہلم کی سطح پھر بلند ہو گئی

لاہور ۱۴ اگست۔ صوبائی دار الحکومت میں پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق مغربی پاکستان کے تمام دریاؤں کی سطح اچانک بلند ہو گئی ہے۔ ادھر دریائے سندھ کے سیلاب کا تمام تر زور اب کوٹری کے نزدیک غلام محمد بیراج اور ہالہ سے نصف تک سو میل لمبے حفاظتی بند پر پڑ رہا ہے۔

دریائے راوی جسڑ کے مقام پر دریائے چناب خانکی اور پنجند کے قریب جہلم منگلا کے نزدیک اور حسینی والا دارالسلام کے قریب چڑھ گئے ہیں۔ ان دریاؤں میں طغیانی کی وجہ ان کی بالائی وادیوں میں شدید بارشیں بیان کی جاتی ہے۔ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ڈلہوزی دھرم سالہ اور بعض دوسرے علاقوں میں تین سے چار انچ تک بارش ہوئی۔

شاہدرہ کے نزدیک کل دریا کے اخراج میں پانچ ہزار کیوسک کی کمی ہو گئی ہے۔ لیکن ابھی دریا درمیانہ درجہ کے سیلاب کی حالت میں ہے۔ ۴۴

۴۴ حسینی والا کے قریب آج ستلج کا اخراج ایک لاکھ ۷۵ ہزار تھا اور دریا بڑے سیلاب کی حالت میں تھا۔

## ۴ لائل پور

"خدام الاحمدیہ لائل پور نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں "مدینے والا معاہدہ" دہرایا۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس معاہدہ پر آخر دم تک قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے"
قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

## حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں مخلصین جماعت کی ارسال کردہ تاریں

مخلصین جماعت کثرت کے ساتھ تاروں کے ذریعہ ہمارے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی وفاداری کا یقین دلا رہے ہیں۔ موصول ہونے والی تاروں کی متعدد قسطیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ آج ایک مزید قسط ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔ حضور اقدس ایسے تمام احباب کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرماتے ہیں۔ نیز ان کے لئے دعا بھی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی نسلوں کو ایمان پر قائم رکھے۔ آمین

### مکرم سیٹھ عبد اللہ اللہ دین صاحب سکندر آباد دکن

سکندر آباد (حیدر آباد) کی تمام احمدی جماعتوں کی طرف سے ہم پورے خلوص کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفہ ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ حضور کا حافظ و ناصر رہا ہے اور آئندہ بھی رہے گا اور ہر قسم کی مخالفانہ سرگرمیوں کو ناکام بنا دے گا
(عبد اللہ اللہ دین سکندر آباد دکن)

### جماعت احمدیہ ڈھاکہ

"خلافت کے ساتھ اپنی وفاداری کا ایک دفعہ پھر اعلان کرتے ہیں اور بیعت کے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔ ہم اس عزت اور شہرت پر جو حضور سے جدا ہو کر ملے موت کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہم آخر دم تک احمدیت پر قائم رہیں گے اور انشاء اللہ ہمیں اسی پر موت آئے گی۔ حضور سے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے (خورشید احمد امیر جماعت احمدیہ ڈھاکہ)

### ڈھاکہ

ہم حضور ایدہ اللہ اور نظام خلافت کے ساتھ اپنی وفاداری کا ایک دفعہ پھر اعلان کرتے ہیں اور ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ حضور سے دعاؤں کی درخواست ہے۔
(عمر بشیر احمد، محمد سلیمان۔ ڈھاکہ)

### جماعت احمدیہ نرائن گنج

جماعت احمدیہ نرائن گنج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت حقہ پر پورا ایمان رکھتی ہے اور حضور کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتی ہے اور حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دست بدعا ہے (سیکرٹری نرائن گنج)

### حیدر آباد

"نظام خلافت کی حفاظت کیلئے ہم اپنی جانیں عزت اور ہر عزیز سے عزیز متاع حضور کی خدمت میں پیش کرتے ہیں" (حکیم محمد دین) مرزا احمد اللہ بیگ حیدر آباد)

### فضل بھمبرو

"حضور کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ حضور ہمارے عہد وفاداری کو قبول فرمائیں (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فضل بھمبرو سندھ)

### ڈگری

"حضور ہمارے عہد وفاداری کو شرف قبولیت سے نوازیں" (حکیم سردار احمد صدر جماعت احمدیہ ڈگری سندھ)

### کراچی

"خاکسار اور خاکسار کے اہل و عیال پورے خلوص دل کے ساتھ بیعت کے عہد کو دہراتے ہیں۔"
(ڈاکٹر عبد الرحمٰن کاشی۔ کراچی)

"میں اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کی طرف سے بیعت خلافت کو پورے خلوص دل کے ساتھ ایک دفعہ پھر دہراتا ہوں"
(عبد الحی بٹ آف افریقہ کراچی)

"میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتا ہوں" (عبد الحق کراچی)

"میں منافقوں کے طرز عمل پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کرتا ہوں" (شیخ اسلم پلیڈر خانیوال حال کراچی)

### وانڈز ورتھ

"میں خلافت کے ساتھ اپنی وفاداری کا اعلان کرتا ہوں اور آئندہ کیلئے بھی کامل تابعداری اور وفاداری کا عہد کرتا ہوں" (شیخ رشید احمد اسحٰق)

### لنڈن

میں خلافت کے ساتھ اپنی وفاداری کا اعلان کرتا ہوں (عبد الکریم پسر مولوی محمد اسمٰعیل مرحوم لنڈن)
(ع م)